اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

الفضل

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت فی پرچہ ۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

یوم پنجشنبہ

جلد ۲۸ | ۱۰ ماہ اخاء ۱۳۱۹ ہش | ۷ رمضان ۱۳۵۹ھ | ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۳۰

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اپنے دعوےٰ میں تدریجی ارتقاء اور "پیغام صلح"

اختلافِ آراء دُنیا میں ہمیشہ سے چلا آیا ہے۔ اور ہمیشہ باقی رہے گا۔ اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی امت کے افراد میں اختلاف کو بھی رحمت قرار دیا ہے۔ لیکن جب ایک شخص دوسرے پر اعتراضات کرنے کے لئے خواہ مخواہ بہانے ڈھونڈے اور سیدھی سادی باتوں کو توڑ مروڑ کر انہیں قابلِ اعتراض رنگ دے کر دُنیا کے سامنے پیش کرے۔ تو وُہ اپنے اس فعل کو اختلاف کا نتیجہ قرار نہیں دے سکتا۔ بلکہ یہ بغض اور کینہ کا مظاہرہ سمجھا جاتا ہے۔

اخبار "پیغام صلح" اور اس کے بعض نامہ نگاروں نے ان دنوں جو روش ہمارے متعلق اختیار کر رکھی ہے۔ اس کے مطالعہ کے بعد ہر شخص اسی نتیجہ پر پہونچے گا۔ کہ یہ اختلافِ آراء نہیں بلکہ بغض وعناد کا مظاہرہ ہے:۔

"پیغام صلح" کے نامہ نگاروں میں ایک اور یعنی خان بہادر میاں محمد صادق صاحب کا اضافہ ہوا ہے۔ یہ صاحب حال میں پولیس کے محکمہ میں ایک ذمہ وار عہدہ سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ ان تحریروں سے اس ذمہ داری کا احساس ظاہر نہیں ہوتا۔ جو ان کی پوزیشن کے ایک آدمی سے عام طور پر متوقع ہوتی ہے۔ ۲۱ ستمبر کے پرچہ میں میاں صاحب کا ایک مقالہ درج ہے۔ جس میں آپ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حوالہ جات اس بات کے ثبوت میں پیش کئے ہیں۔ کہ آپ کا عقیدہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنا دعوےٰ آہستہ آہستہ دُنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور اسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ نادان کی دوستی سے تعبیر کرتے ہُوئے لکھا ہے۔ الیاس برنی نے اپنی کتاب "قادیانی مذہب" میں جو یہ نظریہ پیش کیا ہے۔ کہ "حضرت مرزا صاحب قادیانی مسیح موعود نے دُنیا کو دھوکا دینے کے لئے اپنی نبوت کو آہستہ آہستہ ظاہر کیا" اس کی بنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مندرجہ ذیل حوالہ جات ہیں:۔

"اس وقت حضرت مسیح موعودؑ کے دعوےٰ کا اظہار بھی آہستہ آہستہ ہوا۔ یعنی اول ۱۸۹۱ء میں اور پھر ۱۹۰۱ء میں اور اس طرح اللہ تعالےٰ نے بہت سی کمزور طبائع پر رحم فرما کر انہیں ٹھوکر کھانے سے بچا لیا۔ اور جس قدر استعداد پیدا ہوتی گئی۔ ان پر اظہار کیا جاتا رہا"

"اللہ تعالےٰ اصل دعوےٰ کو اپنے کلام میں ظاہر تو پہلے ہی کر دیتا ہے لیکن اس پر پردہ ڈال دیتا ہے"

(حقیقۃ النبوت ص ۱۵۷ و ۱۵۸)

"اگر آپ کو یک لخت مسیح کی وفات اور اپنی نبوت کے اعلان کا حکم ہوتا۔ تو آپ کی جماعت کے لئے سخت مشکلات کا سامنا ہوتا۔ پس اللہ تعالےٰ نے پہلے آپ سے براہین احمدیہ لکھوائی۔ اور گو اس میں آپ کو مسیح قرار دیا گیا۔ مگر انکشاف تام نہ کیا۔ تا آپ کو اس عظیم الشان کام کے لئے تیار فرمائے۔ جس پر آپ کو مقرر فرمایا تھا۔ اور مسیح کی وفات پر پردہ اس لئے ڈالے رکھا کہ اگر حضرت مسیح موعود کو اس وقت یہ بات معلوم ہو جاتی۔ تو آپ اسی کا اسی وقت اعلان کر دیتے۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے اپنی سنتِ قدیمہ کے ماتحت چاہا تھا۔ کہ سب کام ترتیب وار اور آہستہ آہستہ ہوں۔ پس اُس نے مسیح موعود کو بھی اصل بات سے ناواقف رکھا۔ اس طرح آپ کو براہین کے زمانہ میں بھی نبی قرار دیا۔ لیکن اس پر بھی ایک پردۂ خفاء دے رکھا دونوں باتیں براہین احمدیہ کے زمانہ میں ظاہر تو اس لئے کیں تا کہ یہ ثابت نہ ہو۔ کہ کوئی منصوبہ ہے۔ اور پوشیدہ اس لئے رکھیں۔ تا متلاشیانِ حق پر زیادہ بوجھ نہ پڑے۔ پھر دس سال بعد وفاتِ مسیح کے مسئلہ سے پردہ اُٹھایا لیکن مسئلہ نبوت پر ایک پردہ پڑا رہا۔ تا کہ جماعت اپنے اندر ایک مضبوطی پیدا کرے۔ حتیٰ کہ سنہ ۱۹۰۱ء میں اس پردہ کو بھی اُٹھا دیا۔ اور حقیقت کُھل گئی۔ اور صداقت ظاہر ہو گئی" (ص $\frac{۱۴۴}{۱۴۵}$)

اس سے آپ نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ "بالفاظ دیگر حضرت خلیفہ صاحب مکرم تسلیم فرماتے ہیں۔ کہ حضرت صاحب بھی کمزور طبائع میں شامل تھے"

منصف مزاج اصحاب غور فرمائیں۔ کہ کیا حضور کے کسی لفظ سے بھی یہ مفہوم نکلتا ہے۔ میاں صاحب نے حوالہ جات قطع و برید کے ساتھ پیش کئے ہیں۔ اور سیدھی سادی عبارتوں کو آگے پیچھے سے کانٹ چھانٹ کر مضمون کو اُلٹ پلٹ کر کے پیش کیا ہے۔ اور اپنی طرف سے

حضور پر یہ الزام لگانا چاہا ہے۔ کہ آپ کا عقیدہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعوےٰ تدریجاً بڑھتا رہا۔ لیکن میاں صاحب کو یہ معلوم نہیں کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی مخالفت کے شوق میں انہوں نے یہ اعتراض آپ پر کر دیا۔ لیکن یہ نہ سوچا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اپنا عقیدہ بھی یہی ہے۔ دیکھئے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"جس طرح قرآن شریف یک دفعہ نہیں اترا۔ اسی طرح اس کے معارف بھی دلوں پر یکدفعہ نہیں اترتے۔ اسی بناء پر محققین کا یہی مذہب ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے معارف بھی یکدفعہ آپ کو نہیں ملے۔ بلکہ تدریجی طور پر آپ نے علمی ترقیات کا دائرہ پورا کیا ہے ویسا ہی میں ہوں۔ جو بروزی طور پر آپ کی ذات کا مظہر ہوں۔ آنحضرت کی تدریجی ترقی میں سرّ یہ تھا۔ کہ آپ کی ترقی کا ذریعہ محض قرآن تھا۔ پس جبکہ قرآن شریف کا نزول تدریجی تھا۔ اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تکمیل معارف بھی تدریجی تھی۔ اور اسی قدم پر مسیح موعود ہے جو اس وقت تم میں ظاہر ہوا۔"

(نزول المسیح صفحہ ۹۳)

پھر میاں صاحب نے معلوم نہیں کس مصلحت کے ماتحت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حوالہ جات کو کانٹ چھانٹ کر پیش کیا ہے۔ ورنہ اس مضمون کی وضاحت ان کے ساتھ ہی موجود ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"بعض لوگ کہتے ہیں۔ کہ اچھا اگر حضرت مسیح موعود نبی تھے۔ اور قرآن کریم کے فیصلہ کے ماتحت ان کو نبی ہی قرار دینا پڑتا ہے۔ تو پھر اس کی کیا وجہ ہے۔ کہ ان کا دعوےٰ تدریجاً بڑھتا رہا ہے۔ کیا اس کی نظیر پہلے انبیاء میں مل سکتی ہے۔ سو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ اول تو یہ غلط ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود تدریجاً نبی بنے۔ کیونکہ جیسا کہ میں ثابت کر آیا ہوں حضرت مسیح موعود اپنے دعوےٰ کی جو تفصیل شروع دعوےٰ مسیحیت سے بیان کرتے رہے ہیں۔ وہ آپ کے نبی ہونے پر شاہد تھی۔ پس آپ کا دعوےٰ ابتدا سے ہی نبیوں کا سا تھا۔ اگر کوئی تغیر ہوا ہے۔ تو صرف اس بات میں کہ آپ نے ۱۹۰۱ء سے اس نام کو زیادہ وضاحت سے اختیار کیا ہے۔ پس تدریج کوئی نہیں بلکہ ابتدا سے یکساں حال رہا ہے۔ اس کا دوسرا جواب یہ ہے۔ کہ تدریج منع نہیں۔ اور اس پر اعتراض کرنا ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ عیسائی کہا کرتے ہیں۔ کہ دیکھو قرآن کریم آہستہ آہستہ اترا ہے۔ . . . . . ایسے معترض نہیں سوچتے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے تمام کاموں میں حکمت ہوتی ہے۔ اور وہ مختلف حکمتوں کے مطابق کام کرتا ہے۔ قرآن کریم کے آہستہ آہستہ اترنے کی غرض یہ تھی۔ کہ صحابہ اس پر پورے طور پر عامل ہو جائیں۔ اور ایک ایک حکم کو اچھی طرح یاد کر لیں۔ حضرت موسےٰ پر یکدم کتاب اس لئے نازل ہوئی کہ ان کی سب جماعت ان کے ماتحت تھی۔ اور وہ بادشاہانہ اقتدار رکھتے تھے لیکن ہمارے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک خطرناک قوم کو منوانا اور راہ راست پر چلانا پڑھتا تھا۔ پس اپنے بندوں کی آسانی کے لئے اللہ تعالےٰ نے آہستہ آہستہ کتاب اتاری۔ اس وقت حضرت مسیح موعود کے دعوے کا اظہار بھی اسی لئے آہستہ آہستہ ہوا۔ یعنی ۱۸۹۱ء میں اور پھر ۱۹۰۱ء میں اور اس طرح اللہ تعالےٰ نے بہت سی کمزور طبائع پر رحم فرما کر انہیں ٹھوکر سے بچا لیا۔ اور جس قدر استعداد پیدا ہوتی گئی۔ ان پر اظہار کیا جاتا رہا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دعوےٰ بھی اسی طرح ہوا سب سے پہلے آپ پر اقراء باسم ربک الذی خلق نازل ہوئی۔ اس میں دیکھ لو۔ کہ نبی کے نام سے آپ کو نہیں پکارا گیا۔ پھر سورۂ مزمل کی ابتدائی چند آیات نازل ہوئیں۔ اور آپ کو مامور مقرر کر دیا گیا۔ لیکن ان میں بھی نبی اور رسول کا لفظ نہیں۔ ہاں چند ماہ کے اندر آپ کو رسول کے لفظ سے یاد کیا گیا۔ اسی طرح کل دنیا کی طرف ہونے کا دعوےٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت بعد میں کیا۔"

(حقیقۃ النبوۃ صفحہ ۱۵۶)

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ اخاء ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو درد نقرس کی تکلیف بدستور ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو ضعف کی وجہ سے زیادہ تکلیف ہے۔ حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔

سیدہ ام ناصر احمد حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو کان میں درد کی تا حال شکایت ہے۔ آج کان سے پیپ بھی آتی رہی۔ سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو گزشتہ شب خدا کے فضل سے اچھی طرح نیند آ گئی تھی۔ اور دن بھر طبیعت اچھی رہی۔ مگر شام کے وقت درد کی تکلیف بڑھ گئی۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

افسوس بابو محمد علی خانصاحب آف شاہجہانپور جو آجکل محلہ دارالفضل میں رہتے ہیں۔ ان کی لڑکی فہمیدہ خاتون جو ڈرائنگ اور کشیدہ کاری میں خاص مہارت رکھتی تھی ایک لمبی بیماری کے بعد آج بعمر ۱۸ سال فوت ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

انگلستان کے احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۷ اکتوبر۔ مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن حسب ذیل تار ارسال کرتے ہیں۔ ہوائی حملے جاری ہیں۔ حال میں خوفناک بم پھٹے ہیں۔ سینکڑوں کھڑکیاں ٹوٹ پھوٹ گئی ہیں۔ ہماری دو کھڑکیوں کے سامنے کے دروازوں کو بھی معمولی سا نقصان پہونچا۔ تمام احباب بخیریت ہیں۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

یحییٰ خان صاحب مرحوم کی یاد میں

دارِ آخرت کو بسانے دارِ دنیا چھوڑ کر ۔۔۔ بھائی یحییٰ خاں سدھارے سب کو روتا چھوڑ کر

کچھ خیال آتا نہیں ہے تم کو ان بچوں کا اب ۔۔۔ جاتے تھے دفتر نہ جن کو یوں بلکتا چھوڑ کر

کچھ نہ کہہ پائے کہ کیا ہوگا تمہارے بعد میں ۔۔۔ اور تم راہی ہوئے ہو سب کو بیٹھا چھوڑ کر

مقبرہ کو لے چلے تو ساتھ میں تھی اک برات ۔۔۔ واپسی پر سب چلے آئے ہیں دولہا چھوڑ کر

دل میں میٹھا درد سا ہے اور مختل ہیں حواس ۔۔۔ اس طرح سے جا رہا ہوں تم کو تنہا چھوڑ کر

ہے دعا اب یہ وفاؔ کی تم جناں میں خوش رہو
گو کہ وہ جاتا ہے واپس تم کو سوتا چھوڑ کر

خاکسار۔ عبدالستار خان وفاؔ برادر اکبر مرحوم

؎ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی اس تحریر سے ان تمام اعتراضات کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ جو "پیغام صلح" نے کئے ہیں۔ اگر خان بہادر میاں محمد صادق صاحب متلی بالطبع ہو کر غور کریں۔ تو اصل حقیقت ان پر آسانی

128

رمضان المبارک کی برکات سے ہر شخص کو مستفیض ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی علالت کی وجہ سے ۴ - ماہ اخاء (اکتوبر) کو حضرت مولوی شیر علی صاحب نے حسب ذیل خطبہ پڑھا:

آج جمعہ کے مبارک دن کے ساتھ رمضان کا مبارک مہینہ شروع ہوتا ہے یہ اتنی برکتوں کا مہینہ ہے۔ کہ جن کی کوئی انتہا نہیں۔ مومن کا کام ہے۔ کہ جب اسے کسی نیکی کا موقعہ ملے۔ تو وہ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن بدقسمت ہے وہ جو ایسے نیکی کے مواقع ملنے کے باوجود بھی ان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کرتا۔

ہم روزانہ زمینداروں کو ایسے مواقع سے فائدہ حاصل کرتے دیکھتے ہیں یعنی جب ان کی فصل کے بونے کے دن ہوتے ہیں۔ تو وہ جو بڑی بڑی گہری نیند سونے والے ہوتے ہیں۔ وہ بھی تہجد گزار لوگوں کی طرح بلکہ ان سے بھی پہلے اُٹھتے ہیں۔ اور اس وقت سے لے کر سارا دن کام کرتے رہتے ہیں۔ بلکہ جب تک بہت زیادہ اندھیرا ہو کر کام کرنا دشوار نہیں ہو جاتا۔ اس وقت تک کام کئے چلے جاتے ہیں۔ اور اس طرح وہ اس موقعہ سے اپنی فصل کے بونے کا پوری طرح فائدہ اٹھا لیتے ہیں ہم کو بھی زمینداروں کے اس نمونہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اسی طرح تاجر جب اپنی تجارت کے لئے کوئی اچھا موقعہ دیکھتے ہیں۔ تو وہ فوراً اپنا سارا سرمایہ لگا کر اس موقعہ سے مستفیض ہوتے ہیں اسی طرح یہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے ہم کو اس سے فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔ اور دُعا کرنی چاہیئے۔ کہ اللہ تعالےٰ ہماری شامت اعمال کی وجہ سے ہم کو اس مہینہ کی برکات سے محروم نہ کرے۔

لیکن اس کی برکت حاصل کرنے کے لئے یہ بھی مدنظر رکھنا چاہیئے۔ کہ اس مہینہ کی کیا غرض ہے۔ وہ غرض قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے بیان کی ہے۔ حدیث شریف میں آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے بتا دی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اس کی غرض ظاہر فرمائی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کُتب علیکم الصیام کما کُتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔ کہ یہ روزوں کا مہینہ جو تم پر فرض کیا گیا ہے۔ اس کی برکتوں سے پہلی قوموں کو بھی محروم نہیں رکھا گیا۔ ان کو بھی روزوں کا حکم تھا۔

پس تم کو اس مہینہ میں روزے رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ تاکہ تم بھی ان کی طرح اس مہینہ کی برکات کے وارث بن سکو۔ اور لعلکم تتقون۔ تاکہ تم بھی متقی اور تقوےٰ شعار بن جاؤ۔ پس روزہ کی اصل غرض تقوےٰ اور تزکیہ نفس حاصل کرنا ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کی غرض بتائی ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں۔ جو شخص رمضان میں صبح سے لے کر شام تک کھانا نہیں کھاتا۔ پانی نہیں پیتا۔ بلکہ بھوکا اور پیاسا رہتا ہے۔ مگر وہ روزہ کی اصل غرض کو پورا نہیں کرتا۔ تو اس کے بھوکا یا پیاسا رہنے کی خدا تعالےٰ کو کچھ پروا نہیں۔ وہ بے شک رات کو اُٹھا۔ اور اس نے اپنی نیند کو خراب کیا۔ اور پھر شام تک کھانے پینے سے محترز رہا۔ مگر جو روزہ کی اصل غرض تھی اس نے اس کو نظر انداز کر دیا۔ اور لوگوں پر ظلم کرنے سے باز نہ آیا۔ یا لوگوں کے حقوق غصب کرنے سے اس نے اپنے آپ کو نہ بچایا۔ اور تقوےٰ کی راہوں کو اس نے اختیار نہ کیا۔ تو اس کے اس بھوکے پیاسے رہنے سے کوئی فائدہ نہیں۔ کیونکہ اس کا بھوکا یا پیاسا رہنا صرف ایک ظاہری روزہ کی شکل ہے۔ جس کے ساتھ رُوح نہیں۔ پس ہمیں کوشش کرنی چاہیئے اور دُعا کرنی چاہیئے۔ کہ ہم روزہ کی ظاہری شکل کے ساتھ اس کی رُوح کو بھی حاصل کریں۔ اور تقوےٰ کی راہوں کو اختیار کریں۔

در اصل رمضان المبارک کا مہینہ مومن کے لئے ایک مشق کا مہینہ ہے جس طرح ٹیریٹوریل فورس کو سال میں ایک دو مہینے لڑائی کے قواعد کی مشق کرائی جاتی ہے۔ اسی طرح یہ بھی مومنوں کے لئے مشق کے دن ہیں۔ وہ ان ایام میں جن نیکیوں کی روزوں کے ذریعہ مشق کریں گے۔ سال کے باقی مہینوں میں ان نیکیوں میں حصہ لینا ان کے لئے آسان ہو جائے گا۔ اور یہ مشق محض کھانے پینے سے پرہیز کرنے سے حاصل نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کی اصل غرض کو مدنظر رکھنے سے حاصل ہوتی ہے۔ مثلاً وہ صبح ہوتے ہی ہر وقت یہ خیال رکھے۔ کہ میں روزوں کی اصل غرض کو بھی مدنظر رکھ رہا ہوں۔ یا نہیں۔ حدیث میں آتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جب بحالت روزہ کوئی تم سے لڑائی جھگڑا کرے۔ تو تم لڑائی کرنے والے کو کہو۔ کہ انی صائم یعنی میں اس وقت روزہ سے ہوں۔ پس ہم کو روزوں کی اصل غرض مدنظر رکھنی چاہیئے۔ تاکہ ہمارے روزے بے جان نہ ہوں۔ بلکہ اپنے اندر اصل رُوح رکھتے ہوں۔

روزہ کی اصل غرض تقوےٰ پیدا کرنا ہے۔ خواہ ہمیں یہ معلوم نہ ہو۔ کہ روزہ سے تقوےٰ کس طرح حاصل ہو جاتا ہے پھر بھی حقیقی روزہ سے ضرور تقوےٰ پیدا ہوتا ہے۔ جیسا کہ اگر ایک بیمار جب ہدایت کے مطابق دوائی استعمال کرے۔ تو خواہ اس کو اس کے خواص کا پورا علم نہ ہو۔ تو بھی وہ دوائی اس کو فائدہ پہونچا دے گی پس خواہ ہمیں روزہ کے فوائد کا پورا علم نہ ہو۔ لیکن اگر ہم روزہ کی اصل رُوح کو اختیار کریں۔ تو ضرور اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہم کو اس کے نتائج اور برکات حاصل ہو جائیں گے۔

روزہ کے فوائد کے متعلق ایک موٹی سی بات میں ذکر کر دیتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ ایک شخص جو امیر ہے باوجودیکہ ہزاروں چیزیں اس کے لئے کھانے پینے کو ہوتی ہیں۔ مگر وہ خدا تعالےٰ کی رضا کی خاطر ان کو استعمال میں نہیں لاتا۔ اس طرح اس کو ان لوگوں کا بھی احساس ہوتا ہے۔ جو عیالدار ہوتے ہیں۔ مگر غریب و مسکین ہونے کی وجہ سے فاقہ کشی پر مجبور ہوتے ہیں۔

غرض روزہ سے انسان کو غریبوں مسکینوں یتیموں اور بیواؤں کی تکلیف کا احساس ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جب کوئی نعمت چھن جاتی ہے۔ تو پھر اس کی قدر و قیمت کا احساس ہوتا ہے۔ اسی طرح جب وہ خود روزہ کی وجہ سے بھوکے پیاسے ہوتے ہیں۔ تب انہیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ فاقہ کشی کیسی تکلیف دہ چیز ہے پس ہم کو چاہیئے۔ کہ ہم ان روزوں سے تقوےٰ کا یہ سبق حاصل کریں۔ کہ کمزوروں اور غرباء کا خیال رکھتے ہوئے ان کی امداد کریں۔ حدیث میں آتا ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم عام طور پر سخاوت کرتے رہتے تھے۔ مگر رمضان شروع ہونے پر تو آپ کی سخاوت تیز ہوا کی طرح ہو جاتی تھی۔ اس لئے آپ کے نقش قدم پر چلنے کے لئے ہم کو بھی غرباء و مساکین کی امداد کرتے رہنا چاہیئے۔

پھر رمضان شریف سے فائدہ حاصل کرنے کا ایک ذریعہ یہ بھی ہے۔ کہ جو لوگ رمضان میں بیماری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتے۔ وہ بھی فدیہ دے کر غرباء کی امداد کر سکتے ہیں۔ اور پھر رمضان المبارک کے بعد جب وہ تندرست ہوں۔ تو اپنے ان روزوں کو بھی پورا کر لیں۔

ایسا ہی جو لوگ بڑھاپے کی وجہ سے۔ یا دائم المرض ہونے کی وجہ سے روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ وہ بھی فدیہ دے کر غرباء اور مساکین کی امداد کر سکتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان کی ایک برکت خود قرآنِ مجید میں بھی اللہ تعالےٰ نے بیان فرمائی ہے۔ اور وُہ یہ کہ یہ مہینہ دعاؤں کی قبولیت کا ہے۔ جیسا کہ رمضان کے ذکر میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ واذا سالک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان (بقرہ ع ۲۳) یعنی جب میرے بندے میری نسبت سوال کریں۔ تو انہیں بتایا جائے۔ کہ میں تو تمہارے قریب ہی ہوں۔ جب بھی تم مجھ کو پکاروگے میں تمہاری پکار کو سنوں گا۔

پس معلوم ہوُا کہ یہ مہینہ خصوصیت کے ساتھ قبولیتِ دعا کا ہے۔ اس لئے صرف روزہ پر ہی اکتفا نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ رات کو پچھلے وقت اٹھ کر جہاں تک ہوسکے دُعا کرنی چاہیئے۔ اور اگر موقعہ ہو تو صرف نماز ہی میں نہیں۔ بلکہ دُوسرے اوقات میں بھی دن کو اور رات کو سوتے اٹھتے چلتے پھرتے۔ غرضکہ ہر وقت دُعائیں کرنی چاہئیں اور جس طرح بیج بونے کے وقت سے زمیندار لوگ پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اسی طرح مومنوں کو بھی اس ماہ سے پورا فائدہ اٹھانا اور دُعاؤں پر زور دینا چاہیئے پھر ہر شخص اپنی ضروریات کو جانتا ہے۔ جس کے لئے وُہ دُعا کرتا ہے۔ مگر اس قبولیت دُعا کے مہینہ میں ایک بڑی اہم دعا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے ہونی چاہیئے۔ آج حضور باوجودیکہ رمضان شریف کا پہلا جمعہ تھا علالتِ طبع کی وجہ سے تشریف نہیں لاسکے۔ اس لئے ممکن ہے اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس میں یہ حکمت ہو۔ کہ ہم کو حضور کے لئے دعاؤں پر زور دینے کی طرف توجہ دلائی جائے۔ کیونکہ آج پہلا جمعہ تھا۔ اور ہم سب بڑے شوق کے ساتھ اس امر کا انتظار کر رہے تھے۔ کہ آپ تشریف لائیں گے۔ اور آپ کے خطبہ سے فائدہ اٹھائیں گے۔ مگر عین جمعہ کے وقت سر درد کا دَورہ ہو جانے کی وجہ سے ہم آپ کے خطبہ سے محروم رہ گئے۔ اس طرح ہمیں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ ہم حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے اس مبارک مہینہ اور دعاؤں کی قبولیت کے خاص ایام میں خاص طور پر زور دیں۔

رمضان شریف سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے اور اپنے نفس کا تزکیہ کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک بات اور بھی بیان فرمائی ہے۔ اور وُہ یہ کہ انسان کو چاہیئے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرے۔ اس کا حضور نے ایک طریق یہ بیان فرمایا ہے۔ کہ جب رمضان کا مہینہ آئے۔ تو ہر شخص یہ مصمم ارادہ کرے۔ کہ میں اپنی ایک کمزوری ترک کر دوں گا۔ اور پھر ہر سال اب کرے۔ کہ وہ رمضان میں اپنی کسی ایک غلطی یا کمزوری کے ترک کرنے کا تہیہ کرے۔ اور اس پر قائم رہے۔ اگر وہ یہ مصمم ارادہ کرے۔ تو اللہ تعالےٰ اس شخص کو توفیق دے گا۔ کہ اس کا نفس پاک ہو جائے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس نصیحت پر ہر شخص کو عمل کرنا چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ہر شخص اس مہینہ میں اپنی کسی نہ کسی کمزوری کو ترک کر دے۔ کوئی ایک کمزوری مدنظر رکھ لی جائے۔ خواہ وہ بڑی ہو یا چھوٹی۔ کسی شخص سے کہنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ اپنے نفس کے ساتھ پختہ عہد کرکے اس کو ترک کرنے کا پختہ ارادہ کر لینا چاہیئے۔ اور پھر اگلے رمضان میں کسی دوسری کمزوری کو ترک کرنے کا عہد کرنا چاہیئے۔ اسی طرح لگاتار ہر رمضان میں اگر انسان کرتا ہے تو اس سے بھی تزکیۂ نفس ہوسکتا ہے۔

ہر انسان میں کوئی نہ کوئی کمزوری ہوتی ہی ہے۔ مگر اس وقت میں ایک ایسی کمزوری کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ جس کا ترک کرنا جماعت کی ترقی کے لئے ضروری ہے۔ جماعت کی ترقی کا راز یہ ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کی طرف سے ہم کو واجب الاطاعت امام حاصل ہے۔ اس کی کامل اطاعت کی جائے۔ یہی چیز ہے۔ جس کی وجہ سے سلسلہ احمدیہ ترقی کر رہا ہے۔ پس وُہ چیز جس پر جماعت احمدیہ کی ترقی کا انحصار ہے اطاعت امام ہے۔ لیکن بعض لوگوں میں یہ کمزوری ہوتی ہے۔ کہ وہ خیال کرتے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح جو ہم کو حکم دیں۔ اس کی اطاعت کرنا ہی کافی ہے۔ کسی اور افسر کی بات ماننی ضروری نہیں۔ حالانکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ من اطاع امیری فقد اطاعنی۔ یعنی جسے میں امیر مقرر کرتا ہوں۔ کہ وہ لوگوں سے کام لے۔ جو شخص اس کی اطاعت کرتا ہے۔ وُہ میری اطاعت کرتا ہے۔ اور میری اطاعت در اصل خدا تعالےٰ کی اطاعت کرنا ہے۔

پس یہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حکم ہے زید یا بکر کا نہیں کہ یہ خیال کر لیا جائے۔ کہ فلاں مقرر کردہ امیر یا افسر بھی تو میرے جیسا انسان ہے اس لئے اس کی اطاعت کی کیا ضرورت ہے۔ یا یہ خیال کرنا کہ میں تو امیر آدمی ہوں۔ اور فلاں غریب ہے۔ اس لئے مجھے اس کی اطاعت کرنے کی ضرورت نہیں۔ در اصل یہ بھی ایک کمزوری ہے کیونکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے جو بھی نظام مقرر ہے۔ اس کی اطاعت ضروری ہے اور اس نظام میں عبد الکریم یا عبد الرحیم وغیرہ کی اطاعت کرنا ان کی اطاعت نہیں۔ بلکہ حضرت خلیفۃ المسیح کی اطاعت ہے۔ اور ہر شخص کو یہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ ان کی اطاعت کرنا میرا فرض ہے۔ اور یہ در اصل خدا کا حکم ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے حکم پر عمل کرنا عبادتِ الٰہی میں شمار ہوتا ہے۔

پس ہر احمدی کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اطاعت میں ہی سلسلہ احمدیہ کی ترقی کا راز ہے۔ اور اس اطاعت کی رُوح کو بڑھانا چاہیئے۔ آج دُنیا کے لوگ بھی جانتے ہیں۔ کہ اطاعت ایک نہایت ضروری امر ہے۔ فوج میں اگر کوئی شخص چھٹی پر جائے۔ اور وُہ وقت پر نہ پہونچے۔ یا ایک دو منٹ بھی دیر میں پہونچے۔ تو وُہ مجرم اور مستحق سزا سمجھا جاتا ہے۔

آج ہٹلر کی فتوحات کی کیا وجہ ہے۔ یہی کہ اس کی قوم اس کی اطاعت کرتی ہے۔ اور اطاعت سے ہی قوت و طاقت پیدا ہوتی ہے۔ یہ الگ امر ہے۔ کہ اس طاقت اور قوت کو اچھے رنگ میں استعمال کیا جاتا ہے یا بُرے رنگ میں۔ مگر اس میں شبہ نہیں۔ کہ ہٹلر کی فتوحات کا دارومدار اس کی قوم کی اطاعت پر ہے۔ مگر یہ تو ایک دنیاوی بات ہے۔ کہ وُہ اطاعت کرکے دنیا حاصل کر رہے ہیں۔ لیکن میں جس اطاعت کا ذکر کر رہا ہوں۔ اس میں دین و دنیا دونوں کے ثواب پنہاں ہیں۔ اس لئے نظام کی طرف سے مقرر شدہ افسر خواہ ہم سے چھوٹا ہو یا بڑا۔ امیر ہو یا غریب۔ ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم اس کی اطاعت کریں۔ جس طرح ہم نماز یا روزہ وغیرہ کو ضروری احکام جان کر بجالاتے ہیں۔ ویسے ہی ہم کو اس افسر کی اطاعت کرنی چاہیئے۔ اور جس کسی میں کمزوری ہو اسے دُور کرنا چاہیئے۔ اگر ہماری جماعت کے ہر فرد میں اطاعت کی یہ رُوح پیدا ہو جائے۔ تو جماعت بہت جلد ترقی کرسکتی ہے۔ کیونکہ اطاعت ہی جماعت کی ترقی کا ذریعہ ہے۔ خدا تعالےٰ ہم سب کو اس مبارک مہینہ کی برکات سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ اور اپنی سب کمزوریوں کو دور کرنے اور اپنے تمام افسروں کی اطاعت کرنے کی توفیق دے یہ نہ ہو۔ کہ ہم لوگ صرف باتیں کرنے والے ہوں۔ اور عمل کرنے والے نہ ہوں۔

ضروری گزارش

احباب کو چاہیئے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف جو خطوط لکھا کریں۔ ان پر اپنا نام اور پتہ صاف اور خوشخط الفاظ میں لکھا کریں۔ تا انہیں جواب نہ ملنے کی شکایت کا موقعہ نہ ملے

پرائیویٹ سیکرٹری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

بنگال

قریشی محمد حنیف صاحب قمر لکھتے ہیں

خدا کے فضل سے یہ عاجز ۴ ؍ ۹ کو بہرت پور ضلع مرشد آباد سے سائیکل پر روانہ ہو کر بردوان شہر پہونچ گیا۔ گو سیدہ راست ۵۶ میل فاصلہ تھا۔ مگر دیہاتوں میں دورہ کرنے کی وجہ سے ۱۰۷ میل سفر زیادہ کرنے ہوئے ۱۶ دیہات و مقامات میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا پیغام پہونچایا۔

سالار ایک مشہور قصبہ ہے۔ جہاں ایک درجن کے قریب مولوی اور کئی ایک تعلیم یافتہ بڑے بڑے سرکاری عہدوں پر ممتاز ہیں۔ اس قصبہ میں جب ہم جناب مولوی ابوالفیض صاحب رئیس و زمیندار کے مکان پر پہونچے۔ اور ان سے ملاقات کی۔ تو وہاں ایک لکھنوی مُلاں نے جو ہم سے واقف تھا۔ ان کو الگ لے جاکر ورغلایا۔ کہ یہ احمدی مبلغ ہے اس کو جگہ مت دو۔ چنانچہ اس پر رئیس مذکور نے ہمیں بُرا کہنا شروع کر دیا۔ اور ساتھ ہی نکل جانے کو کہا۔ عاجز نے جانے کی تیاری کر لی۔ مگر ان کے دو چھوٹے بھائیوں نے جو کلکتہ پڑھتے تھے۔ مجھے روک لیا۔ اور معافی چاہی۔ تھوڑی دیر کے بعد جب میری تقریر سُنی۔ تو مولوی ابوالفیض صاحب نے بھی معذرت کی۔ اور چار دن مہمان رکھا۔ مولوی عبدالرشید صاحب نامی مولوی کو بلا کر مباحثہ کرایا۔ اور خوب تبلیغ ہوئی۔ قریباً پندرہ نوجوانوں کے شکوک کا ازالہ ہوا۔ اور احمدیت کے مداح بنے۔ اور دس کتب سلسلہ فروخت کیں۔

طالب پور بھی ایک مشہور جگہ ہے۔ جہاں مولوی رحمۃ اللہ صاحب۔ اور حافظ غلام نبی صاحب پشاوریوں سے دو مباحثات ہوئے۔ چھ کتب تقسیم کیں۔

موضع گلشنا اہلحدیثوں کا ایک مشہور گاؤں ہے۔ یہاں مولوی نعمت اللہ صاحب اور دیگر چار مولویوں سے حیات وفات پر مباحثہ ہوا۔ ۲۰۰ تک حاضرین تھے۔ ۱۵ منٹ کے بعد مولوی نعمت اللہ صاحب مجلس سے فرار کر گئے۔ اور باقی مولوی گالیوں پر اتر آئے۔ پانچ گھنٹے ہم یہاں ٹھہرے ان کے کتب خانہ میں قریباً ۴۰۰ کتب مثل مجمع بحار الانوار۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ مسند امام احمد وغیرہ احادیث و تفاسیر کی تھیں۔ جب میں نے ان کتب سے ہی حوالجات دکھانے شروع کئے۔ تو کتابیں چھین کر کتب خانہ مقفل کر دیا۔ اس کا بھی لوگوں پر اچھا اثر پڑا۔

شہر کالوآ میں جناب اخوندکار مولوی علی طیب صاحب ایس۔ ڈی۔ او ساکن سالار نے ڈیڑھ گھنٹہ تک مجھے اپنی کوٹھی پہ ملاقات کا موقعہ دیا۔ سلسلہ کی تبلیغی کوششوں کے حالات سن کر قادیان جانے پر آمادگی ظاہر کی۔ مثنوی مولانا روم سے نبوت کے اجراء کے متعلق حوالجات ان کو دکھائے گئے۔ تین دن اس شہر کے ایک ہوٹل میں ٹھہر کر تبلیغ حق کی۔

موضع درمٹ میں اہلحدیثوں کی مسجد میں سو آدمیوں میں صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی جس کو لوگوں نے بہت شوق سے سُنا۔ اور میری اقتداء میں نمازیں بھی پڑھیں۔ ۲۸ کتب و پمفلٹ قیمتوں پر اور مفت تقسیم کئے۔ ۵ مباحثات اور ۱۵ تمام تقاریر ہوئیں اور قریباً اڑھائی ہزار انسانوں تک پیغام حق پہونچایا۔

مالابار

مولوی عبداللہ صاحب مالاباری لکھتے ہیں

ماہ اگست ۱۹۴۰ء میں چار تقریریں کیں۔ ۲۸ میل کا دورہ کیا۔ ۲۹ ملاقاتیں کیں۔ تین مضامین ملیالم میں لکھے۔ ۳۴ خطوط کے ذریعہ تبلیغ کی۔ ایک شخص نے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کا شرف حاصل کیا۔ ۱۸ صفحات پر مشتمل ملیالم زبان میں ٹراونکور کے ایک معاند مولوی کے رسالہ کا جواب لکھا گیا۔

شکار پور (سندھ)

مولوی غلام احمد صاحب فرخ شکار سے لکھتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں دو مقامات کا دورہ کیا گیا۔ ایک مناظرہ کیا۔ ۲۵ میل سفر کیا۔ ۱۳۵ اشخاص کو بذریعہ انفرادی ملاقات پیغام حق پہنچایا گیا۔ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ سات اشخاص کو مطالعہ کے لئے کتب سلسلہ مہیا کی گئیں۔ سکھر میں جماعت کے دوست تبلیغ میں پیش از پیش حصہ لے رہے ہیں۔ اور خدا کے فضل سے تبلیغی میدان وسیع تر ہو رہا ہے۔

چک ۵۶۵ ضلع لائلپور

گیانی واحد حسین صاحب لکھتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں بیس کے قریب غیر احمدی اور غیر مسلموں کو انفرادی طور پہ تبلیغ کی گئی۔ درس باقاعدہ ہوتا رہا۔ موسمی بخار سے بہت سے لوگ بیمار رہیں۔ اس لئے وقت کا ایک بہت بڑا حصہ بیماروں کی دیکھ بھال میں صرف ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں غیر احمدیوں سے تبلیغ کا موقعہ خوب ملتا ہے۔ وہ لوگ جو ہمارے ساتھ کلام کرنا پسند نہ کرتے تھے۔ وہ بیماروں کی اطلاع خود آکر دیتے ہیں۔ گویا ان کو یقین ہے۔ کہ یہ لوگ ہر ایک انسان کے حقیقی خیر خواہ ہیں۔ اور ساتھ لے جاکر بیمار کے متعلق مشورہ لیتے ہیں۔ بعض دفعہ تبلیغی گفتگو بھی ان کے ساتھ ہوتی ہے۔

رنگون

مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ سلسلہ رنگون سے لکھتے ہیں۔ حسب دستور احمدیہ دارالتبلیغ رنگون میں قرآن کریم کا درس دیا گیا۔ بعض ایام میں سخت بارش یا تبلیغی سفر وغیرہ کی وجہ سے ناغہ بھی ہوا۔ بالعموم اللہ تعالے کے فضل سے یہ سلسلہ جاری رہا۔

بعد نماز مغرب تعلیمی کلاس بھی باقاعدہ جاری رہی۔ دو اصحاب نے قاعدہ یسرنا القرآن اور ایک صاحب اردو کی کتاب پڑھ رہے ہیں۔ یہ حلقہ دن بدن وسیع ہو رہا ہے۔ غیر احمدی بچے نیز جوان بھی شامل ہو رہے ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں تین ہفتہ وار اجلاس منعقد ہوئے۔ جن میں احباب نے تقریریں کیں۔ نیز بعض اصلاحی امور کے متعلق غور کیا گیا۔ دو احمدیوں میں گذشتہ سال سے ناچاقی چلی آرہی ہے ان کی اصلاح کے بارہ میں سعی و کوشش کی گئی۔

کتاب "دعوۃ الامیر" کا برمی ترجمہ ہو رہا ہے۔ مترجم دوست اپنی انتہائی مصروفیتوں کے باوجود وقت نکال کر اس نیک کام کی انجام دہی میں مشغول ہیں

عرصہ زیر رپورٹ میں متعدد غیر احمدیوں سے ملاقات کی گئی۔ انہیں بالمشافہ تبلیغ احمدیت کے علاوہ سلسلہ حقہ کا لٹریچر بھی دیا گیا۔ مثلاً ایک سکھ ڈاکٹر صاحب سے مل کر انہیں احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ ایک انگریز کو تحفہ شہزادہ ویلز بغرض مطالعہ دیا گیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں Zigon اور PAUNGDE کا سفر کیا گیا۔ جو تقریباً ۱۴۰ میل لمبا ہے۔ مگر تبلیغی لحاظ سے بہت ہی اچھا رہا۔ مختلف طبقات و مذاہب کے لوگوں میں اردو۔ انگریزی۔ برمی اور تامل زبانوں میں مطبوعہ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ بالمشافہ بھی احمدیت کی تبلیغ کی گئی۔ Zigon میں اللہ تعالے کے فضل سے ایک نوجوان جو عرصہ سے زیر تبلیغ تھا بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوا۔ درخواست بیعت حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں بھیج دی ہے۔

مردان

بتاریخ ۱۷ ؍ ۹ بمقام مردان احمدی اور غیر احمدی احباب کے درمیان وفات مسیح اور ختم نبوت پر مناظرہ ہوا۔ جس میں ہماری طرف سے مولوی چراغ الدین صاحب مولوی فاضل مبلغ راولپنڈی تھے۔ اور غیر احمدی اصحاب کی طرف مصلح الدین صاحب۔ اس مناظرہ میں غیر احمدی مولوی صاحب لاجواب ہو گئے جس کا اثر سامعین پر (جن میں غیر احمدی کافی تعداد میں تھے) بہت اچھا ہوا

خاکسار محمد الطاف جنرل سیکرٹری انجمن احمدیہ مردان۔

کشور گنج (بنگال)

ماہ تبوک ۱۳۱۹ ہش کے آخری ہفتہ میں مولوی ظل الرحمن صاحب مبلغ و چوہدری مظفر الدین صاحب بی۔ اے نے ڈھاکہ سے کشور گنج کا سفر کیا ۔ اور علاقہ کشور گنج کے بعض علماء سے ملاقات کر کے تبلیغ کی۔ بعض رئیسوں کی مجالس میں بعض علماء بھی تھے۔ مگر ہمارے مبلغین کے مقابلہ میں وہ کچھ بول نہ سکے۔ امید کی جاتی ہے کہ خدا تعالے کے فضل سے اس دورہ کا لوگوں پر اچھا اثر ہوگا ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال ششم کے وعدے سو فیصدی پورا کرنیوالے مخلصین

تحریک جدید سال ششم کے چندے کی رقوم علاقہ کشمیر صوبہ بہار سرحد اور سندھ کے جن مخلصین نے یکم ستمبر تک اپنے وعدوں کو سو فی صدی پورا کر لیا ہے ان کے نام شائع کرتے ہوئے یہ ظاہر کرنا ضروری ہے کہ ان علاقوں کی جماعتیں مرکز سے گو فاصلہ پر ہیں مگر اکثر جماعتیں اخلاص میں بہت بڑھی ہوئی ہیں۔ چنانچہ بعض جماعتوں نے تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے میں غیر معمولی سرعت سے کام لیا ہے۔ مگر بعض نے سستی اور غفلت سے بھی کام کیا۔

گو تحریک جدید کی طرف سے وعدوں کے وقت یہ تاکید ہوتی ہے کہ ہر وعدہ کرنے والا اپنا وقت معین کر دے کہ وہ کب ادا کرے گا تا وعدہ کرنے والے کو اپنے وعدے کے ادا کرنے کا خیال رہے اور وقت معین پر ادا کر دے۔ مگر باوجود اس کے بعض جماعتوں کے احباب وعدے کے وقت معین نہیں کرتے۔ اگرچہ غیر معین وعدوں کے متعلق دفتر "تحریک جدید" یہ سمجھتا ہے اور اسے سمجھنا چاہیئے کہ ایسے احباب چندہ جلد ادا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں کیونکہ وقت کا تعین نہ کرنا جلدی ادا کرنے پر دلالت کرتا ہے۔ مگر باوجود جلد ادا کرنے کے ارادہ کے کئی دوست ابھی جواب تک ادا نہیں کر سکے اور سال کا آخری حصہ گذر رہا ہے ایسے دوست جواب تک وعدہ ادا نہیں کر سکے وہ ہشیار ہو جائیں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اب بھی ادا نہ کر سکیں اور ذلیل ہو جائیں۔

احباب کو معلوم ہونا چاہیئے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آپ سے یہ مطالبہ فرمایا ہے۔ کہ "کوشش کریں کہ آپ کا اور آپ کے علاقہ کے سب لوگوں کا وعدہ اول تو ستمبر میں ورنہ اکتوبر میں پورا ہو جائے۔" پس اگر آپ ستمبر میں اپنا وعدہ پورا نہیں کر سکے تو اکتوبر کے موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ کیونکہ اکتوبر میں وعدے کا پورا کرنا بھی نہ صرف وقت کے اندر ہے بلکہ حضور کے منشاء کے عین مطابق ہے۔ اللہ تعالے احباب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نوٹ:- اس سے پہلی شائع شدہ فہرستوں اور اس فہرست میں اگر آپ کا نام نہیں ہے۔ اور آپ وعدہ پورا کر چکے ہیں تو آپ کو فوراً "فنانشل سکرٹری تحریک جدید" سے دریافت کرنا چاہیئے۔

(فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

مولوی عبد الغفار صاحب ڈار سری نگر ۱۰/۲
" احمد اللہ صاحب ٹیچر " ۱۲/-
عبد الرحمن صاحب کاتب " ۱۵/-
مولوی عبد الاحد صاحب ایڈیٹر " ۱۰/۴
راجہ محمد ایوب خانصاحب پاڑی پورہ ۱۰/-
سید باغ علی شاہ صاحب چک امیرح ۵/-
محمد رمضان صاحب راولکھر باسو کشمیر ۵/۱۲
راجہ محمد زمان خان صاحب گردوور " ۳۸/۸
منجانب الدین " " ۵/۵
نانی صاحبہ مرحومہ ڈاکٹر بشیر محمود صاحب پونچھ ۵/۵
والد صاحب مرحوم " " ۵/۵
منشی دانشمند خانصاحب وکیل پونچھ ۱۷/-
والدین مرحومین " " " ۱۱/-

سردار عباس علی خانصاحب گنوٹیاں پونچھ ۵/-
مرزا معظم بیگ صاحب گلگت ۳۰/۴
اہلیہ صاحبہ " " " ۱۵/-
عبد الجبار صاحب رشی نگر ۵/-
ماسٹر ولی محمد صاحب " ۵/-
مولوی محی الدین صاحب سوپور کشمیر ۵/-
خواجہ محمد اقبال صاحب رام گڑھ ۸/-
بابو فتح محمد صاحب سٹر کراچی ۵۰/-
شیخ عبد الحق صاحب اور مرحومہ والدین اہلیہ مرحومہ ڈوگری و اہلیہ موجودہ و بچگان ۱۲۰/-
بابو رفیع الزمان صاحب کراچی ۴۲/-
چوہدری فضل احمد صاحب " ۴۰/-
سید رحمت علی شاہ صاحب " ۱۵/-

ماسٹر مہر محمد صاحب کراچی ۶/-
بابو احسان اللہ صاحب حیدرآباد سندھ ۴۲/-
اہلیہ صاحبہ " " ۱۴/-
صوبیدار محمد رفیع صاحب سکھر ۶۰/-
مولوی نور الٰہی صاحب روہڑی ۸/۴
ملک سیف عالم صاحب سکھر ۱۶/۸
میاں مشتاق عالم صاحب روہڑی ۱۰/۴
سید عبد اللہ صاحب " ۶/-
چوہدری محمد سعید صاحب معہ اہلیہ صاحبہ بیخپور ۳۷۰/-
" نذیر حسین صاحب " ۱۳/-
بابو دین محمد صاحب " ۵/-
" مبارک علی صاحب " ۵/-
شیخ نیاز محمد صاحب میرپور خاص ۱۷۰/-
والدین صاحب " " " ۳۸/-
اہلیہ صاحبہ " " " ۲۷/-
حافظ بشیر احمد صاحب ابن " " ۶/۴
سید محمود علی صاحب کمپونڈر میرپور " ۱۲/۸
فضل احمد صاحب " " ۵/۴
صوفی غلام محمد صاحب چک نمبر ۲۷ الف ۱۱/۴
رمضان بی بی اہلیہ صاحب " " ۵/۴
محمد طفیل صاحب " ۵/۱۰
چوہدری غلام قادر صاحب کوٹ احمدیاں ۵/۵
ڈاکٹر محمد ثناء اللہ خان صاحب قادیان ۳۵/-
اہلیہ صاحبہ " " ۱۵/-
محمد علی صاحب محمود آباد فارم ۵/۸
شاہ الدین صاحب " ۵/۸
مولوی فضل الٰہی صاحب ناصر آباد سٹیٹ ۳۰/-
دین محمد صاحب " ۱۶/-
منشی فضل الدین صاحب " ۱۰/۸
بابو معراج الدین صاحب " ۵/-
میاں لطیف صاحب حجام " ۹/-
منشی فضل الرحمن صاحب بشیر آباد سٹیٹ ۹/-
محمد علی صاحب ہاری منور آباد " ۵/-
بابو عبد الکریم خان صاحب مرزا فارم ۵/۸
جمعدار سونمبر خان صاحب باڈر " ۷/۸
مستری نور الٰہی صاحب " ۵/۵
بابو عبد المجید صاحب عالنہ ہری کوئٹہ ۔/-
ڈاکٹر محمد شریف صاحب کھورو نواب شاہ سندھ ۳۶/-
بابو ناظر حسین صاحب کوئٹہ ۵۷/-
" بشیر الحق صاحب " ۵/-
قریشی محمد ایوب صاحب " ۵/۴
فضل الٰہی صاحب " ۵/-
ڈاکٹر عبد المجید خان صاحب " ۴۵/-

ماسٹر عبد السلام خان صاحب جیوانی کراچی ۶/-
سید عین علی شاہ صاحب سیبی کوئٹہ ۶/-
بابو محمد غنی صاحب کلکتہ ۱۰۰/-
بابو ابرار حسین صاحب بریلی ۶/۸
" عبد الرشید خان صاحب کھنڈارہ ۷/۴
بنت صاحبہ خان بہادر آصف زمان خان صاحب ۹/-
ڈاکٹر محمد نسیم صاحب الہ آباد ۸۵/-
بابو عنایت اللہ خان صاحب " ۵/-
" محمد احسن صاحب نیچ سنٹرل انڈیا ۵۱/-
ڈاکٹر صوبیدار عبد الکریم صاحب نمبر ۶ ۱۲۵/-
عبد الرشید صاحب میرٹھ صدر ۵۰/-
مولوی معراج الدین صاحب جبل پور ۶/-
محمد عمر صاحب " ۵/-
انوار الحق خان صاحب " ۵/-
مستری سردار محمد صاحب ڈیرہ دون ۱۵/-
سید صادق علی صاحب ٹینک پور ۱۴۵/-
حکیم عبد الصمد صاحب انگولی ۵/۳
ہادی علی خان صاحب رامپور ۵/-
منشی نیاز احمد صاحب فیض آباد ۵/۸
محمد رفیع خان صاحب سکندرہ راؤ ۳۲/-
اقبال احمد صاحب نوگانگ ۶/-
ایم رفیع اللہ صاحب فیض آباد ۱۶/-
عبد الرحمن خان صاحب حال کانپور ۱۲/-
منور خان صاحب صالح نگر ۵/-
مولوی علی احمد صاحب بھاگل پور ۳۵/-
فاطمہ جمیلہ صاحبہ بنت محمد احسان الحق صاحب پورینی ۱۲/۱
حمزہ صاحب بھاگل پور ۵/۵
زید صاحب " ۵/۵
اما صاحب ۵/۵
مولوی شہامت حسین صاحب وکیل بہرہ پور ۸/-
سید دیدار ارت حسین صاحب اوڑین ۱۱/-
اہلیہ صاحبہ " " ۹/-
محمد عبد النعیم صاحب سورج گڑھ ۱۳/-
اسمٰعیل شریف صاحب دکاندار ساگر ۱۱/-
صالحہ خاتون صاحبہ بیگو سرائے ۱۰/-
حیات النساء صاحبہ " ۵/-
ماسٹر حسام الدین صاحب جمشید پور ۲۷/-
سید حمید الدین صاحب " ۱۰/۸
" احتشام الدین احمد صاحب " ۵/-
شیخ طاہر الدین صاحب انگول ۳۰/۸
سید غلام رسول صاحب سونگڑہ ۵/۶

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

-130

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۷ اکتوبر۔ حکومت برطانیہ لنڈن کے رقبہ کو وسیع پیمانہ پر خالی کرنے کی ایک نئی سکیم پر عنقریب عمل کرنے والی ہے اور اس کے لئے فہرستیں وغیرہ تیار ہو رہی ہیں۔

ٹوکیو ۷ اکتوبر۔ جاپان کے وزیر خارجہ نے ایک تقریر میں کہا کہ دنیا میں ایک انقلاب آنے والا ہے۔ امریکہ روس و جاپان کو مشرق بعید میں ایک دوسرے سے لڑنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ البتہ ہم جرمنی اور اٹلی کے ساتھ مل کر ایک نیا نظام دنیا میں قائم کریں گے۔ اور یہ کبھی گوارا نہیں کریں گے۔ کہ چین اور منچوکو میں اشتراکیت کے جراثیم داخل ہو سکیں۔ ہم اس بات کا دلچسپی سے انتظار کر رہے ہیں کہ برطانیہ برما روڈ کے متعلق کیا فیصلہ کرتا ہے۔ جو ملک چین کی حمایت کرے گا۔ ہم اس کی پر زور مخالفت کریں گے۔

لنڈن ۷ اکتوبر۔ چھ ہزار امریکن باشندوں نے چھ ہزار پائنٹ خون کی پیش کش کی ہے۔ جو ان لوگوں کی جانیں بچانے کے لئے خرچ کیا جا سکتا ہے جو ہوائی حملوں میں شدید زخمی ہوئے ہوں۔ اطالوی حکومت نے نیویارک ٹائمز کے نامہ نگار کو فوراً اٹلی کی حدود سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ اور اس کی وجہ یہ بتائی ہے کہ وہ ایسی خبریں بھیجتا ہے۔ جس سے اٹلی اور امریکہ کے تعلقات کشیدہ ہونے کا احتمال ہے۔

امید ہے کہ چرچل گورنمنٹ میں ابھی بعض اور تبدیلیاں ہونگی۔ اور مزدور پارٹی کی نمائندگی زیادہ کی جائے گی۔

ٹوکیو ۷ اکتوبر۔ جاپانی قونصل جنرل مقیم لنڈن نے برطانیہ میں رہنے والے تمام جاپانیوں کو ہدایت کی ہے کہ فوراً جاپان واپس چلے جائیں۔

لنڈن ۷ اکتوبر۔ گو اس بات کا بہت کم امکان ہے کہ سپین جنگ میں شریک ہو۔ لیکن یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ وہ اطالوی اور جرمن فوجوں کو جبرالٹر پر حملہ کے لئے رستہ دیدے گا۔

لاہور ۷ اکتوبر۔ آغاز جنگ سے لے کر اس وقت تک پنجاب گورنمنٹ چھ سو سیاسی کارکنوں کو گرفتار کر چکی ہے۔ ان میں ۴۲۱ گرفتاریاں قابل اعتراض تقریروں کی بنا پر ہیں۔

کراچی ۷ اکتوبر۔ سندھ گورنمنٹ نے غنڈوں کے خلاف جو مہم جاری کی ہے اس کے مطابق نو سو سے زائد اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ ابھی اور گرفتاریاں بھی ہونگی۔ جیلوں میں عدم گنجائش کی وجہ سے قیدیوں کو دوسرے صوبوں میں منتقل کیا جا رہا ہے۔

ڈبلن ۷ اکتوبر۔ مسٹر ڈی ویلیرا نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ آئرلینڈ کی موجودہ فوجی طاقت امن کے زمانہ کی نسبت سات گنا ہے۔ دو لاکھ لوکل سیکیورٹی گارڈ اس کے علاوہ ہیں۔ اور ابھی مزید والنٹیر بھرتی ہو رہے ہیں۔ اسلحہ ساز کارخانوں میں بڑی سرعت سے کام ہو رہا ہے۔ ہم نے تہیہ کر رکھا ہے۔ کہ اپنی غیر جانبداری کی ہر حال میں حفاظت کریں گے۔

لنڈن ۷ اکتوبر۔ ہند چینی میں جاپانی اور فرانسیسی فوجوں کے تصادم کے نتیجہ میں ۵۰۲ سپاہی جاپانیوں نے قید کر لئے تھے۔ جو اب رہا کر دیئے گئے ہیں۔ جاپانی طیاروں کا ایک دستہ معاہدہ کے مطابق ہند چینی میں پہنچ گیا ہے۔

حکومت برطانیہ نے ایک نئے حکم کے ماتحت بعض مخصوص علاقوں میں شام کے چار بجے کے بعد جانے کی ممانعت کر دی ہے۔ اسی طرح شام کے سات بجے سے قبل کسی کو پناہ گاہوں میں جانے کی بھی اجازت نہ ہوگی۔

لنڈن ۷ اکتوبر۔ غیر جانبدار نامہ نگاروں کا بیان ہے کہ جرمنی اور اٹلی صلح کی ایک اور پیش کش کرنے والے ہیں۔ جرمنی کے اخبار ان شرائط پر رائے زنی کر رہے ہیں۔ جو جرمنی کی طرف سے پیش کی جائیں گی۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اگر برطانیہ نے ان شرائط کو تسلیم نہ کیا۔ تو مصر پر زبردست حملہ کیا جائے گا۔

جنرل ڈیگال کے ماتحت دنیا کے گیارہ ملکوں میں آزاد فرانسیسی کمیٹیاں قائم ہو چکی ہیں۔ اور بیس اور ممالک میں قائم کی جانے والی ہیں

لنڈن ۸ اکتوبر۔ آج ٹوکیو میں برطانیہ کے ایلچی نے جاپانی وزیر خارجہ سے ملاقات کی اور اسے بتایا کہ برما کی سڑک کا سمجھوتہ ۱۷ اکتوبر کو ختم ہو جائے گا۔ یہ سمجھوتہ کرتے وقت برطانیہ نے شرط رکھی تھی کہ جاپان مشرق بعید کے جھگڑوں کو اس عرصہ میں نپٹا لے گا بلکہ بجائے جھگڑا نپٹانے کے جاپان نے انڈوچائنا میں اپنی فوجیں بھیج دیں اور دشمن سے تعلق پیدا کر لیا۔ اس لئے اس سمجھوتہ میں اب کوئی توسیع نہیں ہوگی

لنڈن ۸ اکتوبر۔ برطانیہ کی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ انگریزی جہازوں نے کل برلن اور نواحی علاقہ پر زبردست حملے کئے۔ برلن کے تین بجلی گھروں پر ایک سو بم گرائے گئے۔ کئی جگہ زور کی آگ بھڑک اٹھی برلن کے علاقہ پر انگریزی ہوائی جہاز چار گھنٹہ تک حملے کرتے رہے۔ ایک جرمن خبر رساں ایجنسی نے یہ مان لیا ہے کہ برلن کے ایک ریلوے سٹیشن پر بھی بم گرے۔ اس لڑائی میں صرف ایک انگریزی جہاز کام آیا۔

لنڈن ۸ اکتوبر۔ جرمن بمبار جہازوں نے آج صبح پھر برطانیہ پر حملہ کیا اور تین ٹکڑوں میں منقسم ہو کر دریائے ٹیمز کے ساتھ ساتھ بڑھنے کی کوشش کی مگر انگریزی توپوں نے ان میں سے تین کو گرا لیا اور باقی سب بھاگ نکلے

لنڈن ۸ اکتوبر۔ تھائی لینڈ یعنی آسام نے انڈوچائنا کا کچھ حصہ مانگا تھا۔ مگر وشی گورنمنٹ نے دینے سے انکار کر دیا۔

لنڈن ۸ اکتوبر۔ آج اطالوی حکومت نے یہ بات مان لی ہے کہ روم کے سمندر کے مغربی حصہ میں ایک ۱۸ سو ٹن وزنی اطالوی جہاز تارپیڈو کا نشانہ بن گیا۔

لنڈن ۸ اکتوبر۔ ۲۹ ستمبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں برطانیہ کے صرف ۱۵ جہاز وزنی ۷۳ ہزار ٹن تباہ ہوئے۔ یہ نقصان گذشتہ ہفتہ کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہے۔

لاہور ۸ اکتوبر۔ سر سکندر حیات خان نے پچھلے دنوں ایمبولنس ڈویژن کھولنے کی اپیل کی تھی۔ اس کا لوگوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ سب سے زیادہ ضلع منٹگمری نے اس میں حصہ لیا ہے۔ چنانچہ وہاں سات ایمبولنس ڈویژن کھل چکے ہیں۔ ضلع لاہور میں چھ۔ اسی طرح اور صوبوں میں بھی کام جاری ہے۔

مدراس ۸ اکتوبر۔ اڑیسہ کی گورنمنٹ اس امر پر غور کر رہی ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں علاج کرانے والوں سے فیس وصول کرے۔

لنڈن ۸ اکتوبر۔ جرمن فوجیں رومانیہ میں داخل ہو چکی ہیں مگر اس بارہ میں حکومت جرمنی اور رومانیہ کے بیانات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ جرمن کہتے ہیں کہ انہوں نے تیل کے چشموں کو بچانے کے لئے فوجیں بھیجی ہیں۔ لیکن وجہ خواہ کچھ ہو۔ اگر رومانیہ جرمنی کے آگے سر نہ جھکاتا تو کبھی اس کی یہ حالت نہ ہوتی۔ رومانیہ کی حکومت نے دراصل اپنے ملک سے غداری کی ہے۔ ورنہ رومانیہ کے لوگ جرمنوں کو بہت برا سمجھتے ہیں۔

پشاور ۸ اکتوبر۔ گورنر سرحد نے آج خان بہادر اسد اللہ خان صاحب اور سردار اورنگ زیب صاحب سے بات چیت کی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سیاسی حالات پر گفتگو ہوئی ہے۔

صحیح پتے مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے سال حال میں یعنی مئی سے لیکر اب تک چندہ وصول نہیں ہوا۔ اور نہ ہی کوئی اطلاع ان کی طرف سے آئی ہے۔ حالانکہ دو دفعہ یاددہانی کی جاچکی ہے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ غالباً کسی دوسری جگہ تبدیل ہو کر وہاں کی جماعت میں شامل ہو گئے ہیں۔ براہ مہربانی وہ خود یا جن جماعتوں میں شامل ہوئے ہوں۔ وہ اطلاع دیں کہ ان کا تبدیل شدہ پتہ کیا ہے۔ اور وہ کن جماعتوں میں شامل ہیں۔ اگر پندرہ دن کے اندر جواب نہ آیا۔ تو سمجھا جائے گا۔ کہ ان کا موجودہ پتہ درست ہے۔ مگر انہوں نے کسی اور خاص وجہ سے ہماری چٹھیوں کا جواب نہیں دیا۔ پھر ان سے براہ راست دریافت کیا جائیگا

نوٹ: پہلے ایکسو آٹھ ناموں کے لئے دیکھو اخبار الفضل مورخہ ۴-و ۶-و ۹-اخاء مطابق ۴ و ۶ و ۹ اکتوبر

(۱۰۹) غلام احمد صاحب قانونگو ئی آباد جنگل بگہ ریلوے اسٹیشن ڈاکخانہ Diok hana ضلع لائل پور

(۱۱۰) ملک غلام نبی صاحب اے۔ ڈی۔ آئی آف سکولز دریا خان

(۱۱۱) امام الدین صاحب احمدی موضع چک باسریاں ڈاکخانہ کھاریاں ضلع گجرات

(۱۱۲) ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب مقام گھوٹکی ضلع سکھر سندھ

(۱۱۳) چوہدری رحیم بخش صاحب نمبردار ولد چوہدری نور احمد صاحب کمبوہ ڈاکخانہ سرائے امانت خان امرتسر

(۱۱۴) مستری مراد بخش صاحب رسول پور ڈاکخانہ بھنگالہ تحصیل قصور ضلع لاہور

(۱۱۵) محمد شیر خان صاحب احمدی مقام کوٹ بھائی خان ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا۔

(۱۱۶) بابو نذیر احمد صاحب کلرک بی۔سی۔بی۔آئے فارم سینہ وارڈ ڈاکخانہ صادق آباد ریلوے اسٹیشن صادق آباد۔ ریاست بہاولپور ضلع رحیم یار خان

(۱۱۷) مختار احمد صاحب معرفت مارکیٹنگ آفیسر ریاسی ضلع ریاسی ریاست جموں

(۱۱۸) منشی برکت علی صاحب مدرس چک پنیار ضلع گجرات ڈاکخانہ جلال پور جٹاں

(۱۱۹) ملک محمد افضل صاحب مقام گگو چک ۱۸۱/آئی بی ڈاکخانہ خاص ضلع منٹگمری

(۱۲۰) محمد ایوب صاحب اسسٹنٹ کیمسٹ موتی پور شوگر فیکٹری ضلع مظفر پور علاقہ بہار

(۱۲۱) Abdul Haq Fitter Refinery Bafo Bahrain Island Via Karachi.

(۱۲۲) Dr. Latif Ahmad Sahib (27) the Bund Canton China.

ناظر بیت المال

جلسہ ہائے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم

احباب جلسہ ہائے سیرت النبی کی رپورٹیں الفضل کی متعدد اشاعتوں میں ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اور ابھی ان رپورٹوں کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ لیکن چونکہ اب کافی دیر ہو چکی ہے۔ اس لئے اب بقیہ رپورٹوں کے اندراج کی بجائے صرف ان مقامات کے ذکر پر اکتفا کی جاتی ہے جہاں سیرت النبی کے جلسے منعقد ہوئے

(۱) جھنگ مگھیانہ۔ (۲) شام چوراسی (۳) چک ۴۶۶ (۴) چک ۵۵۹ ضلع لائل پور (۵) دینا پور ضلع ملتان (۶) بریلی (۷) شہر میرٹھ (۸) بنگہ (۹) جموں (۱۰) جمشید پور ٹاٹا نگر (۱۱) بھوماں وڈالہ ضلع امرتسر (۱۲) لجنہ اماء اللہ ہوشیارپور (۱۳) سرگودھا (۱۴) گاٹی باندھا رنگپور (بنگال) (۱۵) پاکپٹن (۱۶) بھیرہ (۱۷) کوئٹہ (۱۸) چک ۳۱۲ ضلع لائلپور (۱۹) ونجواں ضلع گورداسپور (۲۰) گو ٹیکے (۲۱) گنج (لاہور) (۲۲) لجنہ اماء اللہ کاٹھ گڑھ۔ (۲۳) ناصر آباد سندھ (۲۴) بھینی شرقپور (۲۵) یاڑی پورہ کشمیر۔ (۲۶) مردان (۲۷) بھدرواہ (جموں) (۲۸) شیخوپورہ (۲۹) کنری سندھ۔ (۳۰) ہٹیانہ ضلع ہوشیارپور (۳۱) آنبہ ضلع شیخوپورہ۔ (۳۲) ٹھیکریوالہ ضلع گورداسپور (۳۳) چک ۲۸۵ ضلع لائلپور [illegible]

نارتھ ویسٹرن ریلوے

تعطیلات دسہرہ کیلئے رعایت

آئندہ تعطیلات دسہرہ کیلئے ۲۸ ستمبر سے ۱۰۔ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء تک نارتھ ویسٹرن ریلوے پر واپسی ٹکٹ جو ۲۱۔ اکتوبر سنہ ۱۹۴۰ء تک کارآمد ہوسکیں گے مندرجہ ذیل شرح پر جاری کئے جائیں گے۔ بشرطیکہ یکطرفہ مسافت سو میل سے زیادہ ہو۔ یا ایکسو ایک میل کا رعائتی کرایہ ادا کر دیا جائے۔

اول اور دوم درجہ ۱ ۱/۳ کرایہ

درمیانہ اور سوم درجہ ۱ ۱/۲ کرایہ

چیف کمرشل منیجر لاہور

ہماری دوکان

سے شربت اور عرق دیسی ادویات سے تیار شدہ اور روغنیات وکیوڑہ اور مربہ جات وغیرہ عمدہ بارعایت مل سکتے ہیں۔ شربت اور عرق ہائے حسب ترکیب کتب ہائے طب تیار کئے جاتے ہیں۔

پتہ:۔ خاکسار محمد شفیع محمد رفیع احمدی نزد احمدیہ چوک قادیان

منافعہ پر روپیہ لگانے کا محفوظ طریق

صدر انجمن احمدیہ کو ان دنوں بعض اہم ضروریات کے پیش نظر جائداد کفالت پر روپیہ قرض لینے کی ضرورت ہے۔ جو دوست اس غرض کے لئے روپیہ لگانا چاہتے ہوں۔ وہ اطلاع دیں۔ یہ روپیہ انشاء اللہ تعالے ہر طرح محفوظ ہوگا۔ ہر ایک ہزار روپیہ کے عوض ایسی جائداد رہن کی جائے گی۔ جس کا ماہوار کرایہ کم از کم مبلغ پانچ روپے ہوگا۔ اور صیغہ ہذا خود بھی ایسی جائداد کرایہ پر لے کر کرایہ ادا کرنے کے لئے تیار ہوگا۔ اصل زر رہن بھی مقررکردہ وقت سے پہلے اطلاع دینے پر واپس کیا جاسکے گا۔ الغرض روپیہ ہر طرح محفوظ ہوگا۔ اور ایک خاصی رقم کرایہ بھی ملتی رہے گی۔

بنکوں میں روپیہ رکھنے سے یہ طریق مفید بھی ہے۔ اور محفوظ بھی اور موجب ثواب بھی پس جو دوست اس کام پر روپیہ لگا کر فائدہ اور ثواب دونو چیزیں حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں وہ جلد مطلع فرمائیں۔ کہ وہ کس قدر رقم دینے کے لئے تیار ہیں۔

(ملک) مولا بخش ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

امریکہ کی فضائی قوت میں مزید اضافہ اور استحکام کی تدبیریں

نیویارک ۸-اکتوبر امریکہ کے ایک اعلےٰ فضائی افسر کرنل جی۔ سی۔ برانٹ کے بیان کے مطابق حکومت امریکہ کی ہدایت کے مطابق ۲۰ ہزار نوجوانوں کو ہوائی تربیت دی جارہی ہے۔ اور ۹۵ ہزار نوجوان بھرتی کئے گئے ہیں۔ جنگی طیاروں کی تعمیر کے بارے میں کرنل موصوف نے کہا۔ کہ ۱۹۳۸ء کے لئے جو پروگرام مرتب کیا گیا تھا۔ وہ ۲۳۲۰ طیاروں کے لئے تھا۔ ۱۹۳۹ء کا پروگرام ۵۵۰۰ طیاروں کے لئے تھا۔ مگر اس سال کوئی تعداد معین کئے بغیر زیادہ سے زیادہ طیارے بنانے کی ہدایت کی گئی ہے انہوں نے کہا۔ کہ امریکہ کو اس وقت کم از کم ۲۰ ہزار فضائی اڈے اور بندرگاہیں بنانے کی ضرورت ہے جن مقامات پر ایک ایک اڈہ یا بندرگاہ ہے۔ وہاں دو اڈے بنانے کی سکیم ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah